


# السٹریٹر



السٹریٹر (Illustrator) کمرشل آرٹسٹ ہوتا ہے جو رسائل، کتب، بروشر اور اشتہارات کیلئے تصاویر اور ڈرائنگ ہاتھ سے تیار کرتا ہے۔ السٹریٹر عموماً کسی ایک شعبے میں ماہر ہوتا ہے جیسے بچوں کی کتابوں، اخبارات کے کارٹون یا مینوئل کے تیکنیکی خاکوں کا ماہر۔ آج کل بہت سے السٹریٹر قلم یا پینسل سے تصویر سازی کرنے کے بعد کمپیوٹر پر بھی اس کی مینا کاری کرتے ہیں۔ اب ایسے سافٹ ویر بھی آ گئے ہیں جن کی مدد سے کاغذ پر تصویر کشی کرنے کی بجائے بہ راہِ راست کمپیوٹر پر بالکل کاغذ کی طرح کام کیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر پر تصویر کشی کیلئے ''لائٹ پین'' کا استعمال آنا چاہیے۔

اس کیریر میں آنے کیلئے باقاعدہ کوئی ڈگری یا تعلیم نہیں ہے۔ آپ کا پیدائشی شوق اور تخلیقی اہلیت آپ کو اس شعبے میں کہیں آگے لے جا سکتی ہے۔ السٹریٹر کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنا تخلیقی کام ایک جگہ فائل یا البم کی صورت میں جمع کرے اور اپنے کلائنٹس کو دکھائے۔ یوں، اس کے کام کے بارے میں لوگوں کو پتا چلے گا اور اسے گاہک ملیں گے۔ اس شعبے میں آپ کی کامیابی کا انحصار آپ کی فن کارانہ اور تیکنیکی مہارت پر ہے۔ ساتھ ہی اپنے آپ کو موثر انداز میں مارکیٹ میں متعارف کرانا اور اپنی خوبی کے بارے میں بتانا بہت ضروری ہے۔

میڈیا ہاؤس یا پبلشنگ کمپنی میں معاون آرٹ ورکر کی حیثیت سے کام کا آغاز بہتر رہے گا۔ فائن آرٹ یا کمرشل آرٹ میں ڈگری آپ کی صلاحیت کو مانجھے گی۔ بعض جامعات میں ویژول آرٹس کے موضوع پر گریجویشن کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔ تاہم تعلیم اور تجربہ سے قطع نظر آپ کا کلائنٹ آپ کی مہارت کو آپ کے کام سے جانچے گا۔ اگر آپ کا کام اس کی ضرورت پوری کرتا ہے تو یہی سب کچھ ہے۔ اس کے برخلاف اگر آپ اس موضوع پر ماسٹرز کی ڈگری رکھتے ہیں، لیکن چند آڑی ترچھی لکیروں کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تو آپ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ مہارت کے بعد آپ کے پیشہ ورانہ تعلقات اور متعلقہ اداروں سے آگہی آپ کیلئے کلائنٹس کی دست یابی کا موثر ذریعہ بن سکتی ہے۔

## درکار مہارتیں

کمپیوٹر چلانے، بالخصوص گرافک ڈیزائن کے سافٹ ویر چلانے میں خوب مہارت ہو۔ اپنے کلائنٹ یا اشتہاری ادارہ سے معاملہ کرنے کیلئے موثر ابلاغ کی صلاحیت ہو۔ بہت زیادہ تخلیقی صلاحیت ہو تاکہ چند لکیروں کے ذریعے وہ اپنا خیال اور پیغام نہایت موثر اور پُرکشش انداز میں دیکھنے والے کو دے سکے۔ نیز، یہ خاکہ یا ڈیزائن دیکھنے والے کو اپنی طرف متوجہ کر سکے۔ یہ شعور ہو کہ اس شعبے میں کس مہارت والے پیشہ ور کو کیا معاوضہ مل رہا ہے اور خود کو مارکیٹ میں کیوں کر منوایا جا سکتا ہے۔ اگر خاص موضوع پر مواقع کم ہو جائیں تو اس میں یہ لچک ہو کہ اپنی صلاحیت کو دوسرے شعبوں میں استعمال کر سکے۔ کلائنٹ کا مدعا سمجھ کر اس کی ضرورت کے مطابق درست تصویر کی تیاری کی اہلیت ہو، خاص کر جب معاملہ کسی تیکنیکی خاکے کا ہو تو یہ نزاکت بڑھ جاتی ہے۔

## اہم شاخیں

❄ **کارٹونسٹ:** یہ اپنی پیدائشی حس مزاح اور مشاہدہ کی صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے کارٹون یا کہانیوں کے خاکے بناتا ہے۔ کارٹونسٹ کا کام اخبارات، رسائل یا کتابوں میں شائع ہوتا ہے یا ایڈورٹائزنگ کمپنی کسی مصنوعہ کی تشہیر کیلئے خاص کارٹون ڈیزائن کراتی ہے۔

❄ **کتب و رسائل کا السٹریٹر:** کتابوں، رسالوں، اخباروں میں شائع ہونے والی تحریروں کو زیادہ

دل چسپ اور قابل فہم بنانے کیلیۓ یہ شخص اپنی صلاحیت کا استعمال کرتا ہے۔

❄ **میڈیکل/ٹیکنیکل السٹریٹر**: طب وصحت (ہیلتھ اینڈ میڈیسن) اور دیگر تیکنیکی کتابوں، مینوئل یا بروشر میں عبارت کو قابل فہم بنانے کیلیۓ گاہے گاہے خاکوں کی ضرورت بہت رہتی ہے۔ یہ السٹریٹر عبارت پڑھ کر مطلوبہ خاکہ ڈیزائن کرتا ہے۔اس عمل کے دوران اسے کتاب کے مصنف/مولف کی مستقل مشاورت ورہنمائی بھی درکار ہوتی ہے۔

## اہم نکات

⇦ دلچسپیاں: آرٹ، ڈرائنگ اور پینٹنگ، گرافک ڈیزائن، انفرمیشن ٹکنالوجی، انگریزی، سائنس، ریاضی۔

⇦ کم از کم اہلیت: بنیادی تعلیم ضروری ہے۔اپنے تخلیقی کام کو موثر انداز سے مرتب کیا جاۓ۔فائن آرٹس میں ڈگری لینا بہتر ہے۔

⇦ طرزِ کار: فری لانس السٹریٹر اپنے اوقاتِ کار کا تعین خود کرتے ہیں۔ البتہ جاب کرنے والے دفتری اوقات میں کام کرتے ہیں۔

⇦ کام کا مقام: اگرچہ السٹریٹر اپنے دفتر یا اسٹوڈیو میں کام کرتا ہے،لیکن اپنے کلائنٹ کی ضرورت کو سمجھنے اور کام لینے دینے کیلیۓ اسے مختلف جگھوں پر جانا پڑتا ہے۔

⇦ تلخیاں: فری لانس السٹریٹرز کو ایجنسیاں جو کام دیتی ہیں، ان میں ایجنسی کمیشن ہوتا ہے یا پھر معاوضہ کم ملتا ہے۔اکثر انھیں اپنی گزر اوقات کا خرچ پورا کرنے کیلیۓ دوسرا کام بھی کرنا پڑتا ہے۔